

از عدالتِ عظمیٰ

سری منوہر

بنام

ریاست کرناٹک اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 2 نومبر 1995

{ کے راماسوامی اور بی ایل منسریا، جسٹس صاحبان }

قانون ملازمت:

ٹریبونل نے لاچوں کی بنیاد پر کیس کو خارج کر دیا۔ دوسرے آجر کی طرف سے متنازعہ لاچوں کے لیے دی گئی وضاحت۔ میٹر کو جانچ پڑتال اور میرٹ پر کیس کو نمٹانے کے لیے ٹریبونل کو واپس بھیج دیا گیا۔

یہ اپیل کرناٹک ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے اس حکم کے خلاف ہے جس میں اپیل کنندہ کے کیس کو لاچ کی بنیاد پر مسترد کیا گیا تھا۔

اپیل کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا: اس حقیقت کے پیش نظر کہ جواب دہندگان نے لاچوں کے لیے دی گئی وضاحت کی خلاف ورزی نہیں کی ہے، اپیل کنندہ کے لیے دیر سے کارروائی دائر کرنے کا کچھ جواز موجود ہے۔ تاہم،

راحت نہیں دی جاسکتی کیونکہ جوابی حلف نامہ داخل کیا گیا ہے۔ معاملے کو میرٹ پر جانچنے اور قانون کے مطابق معاملے کو نمٹانے کے لیے ٹریبونل کو بھیجا جاتا ہے۔ [B-726]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 10213، سال 1995۔

درخواست نمبر 611، سال 1993 میں کرنٹلک ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے مورخہ 5.3.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے پی پی سنگھ کے لیے آرائس ہگڈے۔

جواب دہندگان کے لیے ایم ویرپا کے لیے محترمہ منجولا کلکرنی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

جواب دہندگان کو 11 اکتوبر 1993 کے ہمارے حکم نامے کے ذریعے جوابی حلف نامہ داخل کرنے کا موقع دیے جانے کے باوجود آج تک کوئی جوابی حلف نامہ داخل نہیں کیا گیا ہے۔ ٹریبونل نے لاپرواہی کی بنیاد پر کیس کو خارج کر دیا تھا۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ جواب دہندگان نے لاپرواہی کے لیے دی گئی وضاحت کو تبدیل نہیں کیا ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ اپیل کنندہ کے لیے دیر سے کارروائی دائر کرنے کا کچھ جواز موجود ہے۔ تاہم، یہاں راحت نہیں دی جاسکتی کیونکہ کوئی جوابی حلف نامہ داخل نہیں کیا گیا ہے۔ ان حالات میں، ہم معاملے کو ٹریبونل کو بھیجتے ہیں تاکہ معاملے کی اہلیت کے مطابق جانچ پڑتال کی جاسکے اور معاملے کو قانون کے مطابق نمٹا دیا جاسکے۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

ایہیل نمٹادی گئی۔